Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۲۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل
روزنامہ ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۹۸ھ ۔ ۳۰ امان ۱۳۵۷ ہش ۔ ۳۰ مارچ ۱۹۷۸ء | نمبر ۷۳

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۳۰ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

اپنی محبوب چیزیں خدا کی راہ میں خرچ کرنے کا ارشاد

متقی وہی ہیں جو خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

لن تنالوا البرّ حتّٰی تنفقوا ممّا تحبّون
وما تنفقوا من شیءٍ فان اللہ بہ علیم۔
(آل عمران: ۹۳)

ترجمہ:۔ تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے (خدا کے لئے) خرچ نہ کرو اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اسے یقیناً خوب جانتا ہے۔

پھر فرماتا ہے:۔

ذٰلک الکتاب لاریب فیہ ھدًی للمتّقین
الّذین یؤمنون بالغیب ویقیمون
الصّلوٰۃ وممّا رزقنٰھم ینفقون۔
(البقرہ ۳، ۴)

ترجمہ:۔ یہی کامل کتاب ہے اس (امر) میں کوئی شک نہیں متقیوں کو ہدایت دینے والی ہے جو غیب پر ایمان لاتے اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو (کچھ) ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہتے ہیں۔

حدیث النبی صلّی اللہ علیہ وسلّم:۔

عَن اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ قَالَ: مَا سُئِلَ
رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ عَلَی الاِسلَامِ
شَیئًا اِلَّا اَعطَاہُ، وَلَقَد جَآءَہُ رَجُلٌ
فَاَعطَاہُ غَنَمًا بَینَ جَبَلَینِ فَرَجَعَ اِلٰی قَومِہٖ
فَقَالَ: یَا قَومِ اَسلِمُوا فَاِنَّ مُحَمَّدًا
یُعطِی عَطَآءَ مَن لَا یَخشَی الفَقرَ (مسلم)

ترجمہ:۔ حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ جب بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کا واسطہ دے کر مانگا جاتا تو آپ حسب استطاعت ضرور دیتے۔ ایک دفعہ آپؐ کے پاس ایک آدمی آیا آپؐ نے اس کو بکریوں کا اتنا بڑا ریوڑ دیا کہ دو پہاڑوں کے درمیان کی وادی بھر گئی۔ جب وہ بکریاں لے کر اپنی قوم میں واپس آیا تو آکر کہا لوگو! اسلام قبول کر لو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس طرح دیتے ہیں جیسے غربت و احتیاج کا انہیں کوئی ڈر ہی نہیں ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی نیکی یہی ہے کہ اپنی عزیز ترین چیز خدا کی راہ میں خرچ کرو

مال کا خرچ کرنا تقویٰ شعاری کا معیار ہے

"دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے اسی لئے علمِ تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دے دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لن تنالوا البرّ حتّٰی تنفقوا ممّا تحبّون حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے کیونکہ مخلوقِ الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایک ایسی شئے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے اور اس آیت میں لن تنالوا البرّ حتّٰی تنفقوا ممّا تحبّون میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔ پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی ... اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔ ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ کی زندگی ... وقف کا معیار اور محک وہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ... اور وہ کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۵)

پبلشر: مسعود احمد بہ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۳۰ امان ۱۳۵۷ ہش
۳۰ مارچ ۱۹۷۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قومی ترقّی کے زرّین اصول

قائداعظم محمد علی جناح دنیا کے اُن چند منفرد و ممتاز قومی راہ نماؤں میں سے ایک تھے جو اپنے آہنی عزم، دُور رس بصیرت، مثالی دیانت و امانت، اَن تھک محنت و لگن اور غیر معمولی قائدانہ صلاحیتوں کے مالک تھے اور جن کی جدوجہد عظیم کامیابی پر منتج ہوئی ہے۔ قائداعظم ایک نہایت باوقار، بااصول اور ناقابلِ تسخیر راہ نما تھے جو برصغیر کے مسلمانوں کی خوش قسمتی سے انہیں میسر آگئے۔ وہ صاف ستھری اور ہر طرح کی اینچ پینچ سے مبرا سیاست کے قائل تھے اور انہیں مقابلہ ان لوگوں سے کرنا پڑا جو اپنے مفاد کی خاطر داؤ پیچ، سازش اور دھوکہ فریب کی دوغلی سیاست کے ماہر سمجھے جاتے تھے۔ بایں ہمہ جب قائداعظم مطالبۂ پاکستان پر ڈٹ گئے اور مسلمانانِ برصغیر مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اور قائدِ اعظم کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اتحاد و اتفاق کا فقید المثال مظاہرہ کیا تو پھر دنیا کی کوئی طاقت، کوئی لالچ اور کوئی مکر و فریب انہیں ان کی جگہ سے نہ ہلا سکا حتیٰ کہ انگریز اور ہندو دونوں اپنی خواہشات اور ارادوں کے برعکس مطالبۂ پاکستان کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو گئے اور اس طرح دنیا کے نقشے میں ایک نئی اور عظیم اسلامی سلطنت نمودار ہوئی۔

ہر محبِّ وطن پاکستانی کو سوچنا اور غور کرنا چاہیے کہ قائدِ اعظم نے ہمارے لئے جو راہ نما اصول متعین کئے تھے اور جنہیں بنیاد بنا کر وہ وطنِ عزیز کی عظیم عمارت کو سربلند اور مضبوط و مستحکم کرنا چاہتے تھے ہم کس حد تک ان پر عمل پیرا ہیں؟ قائداعظم کی سیاست جو خصوصیات اپنے اندر رکھتی تھی اور آپ کی عملی زندگی اور آپ کے اقوال و ارشادات ہم سے جن امور کا تقاضا کرتے ہیں کیا ہم اُن پر عمل پیرا ہیں؟ قائداعظم کی زندگی اور آپ کے سوانح حیات پر اگر ہم ایک سرسری نظر بھی ڈالیں تو ہمیں یہ معلوم ہوگا کہ قومی اتحاد، نظم و ضبط، دیانت و امانت اور اپنے مقصد کے حصول کے لئے آہنی عزم و ارادہ اور اَن تھک محنت و لگن ہی وہ چند خصوصیات ہیں جو ہمیں اُن کی زندگی کے ہر حصے میں نمایاں نظر آتی ہیں۔ اور حق یہ ہے کہ انہی خصوصیات کو قومی اور انفرادی زندگی میں اختیار کرنا آج وقت کی اہم ضرورت ہے محض زبان سے آپ کے ساتھ محبت و عقیدت کا اظہار کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا جب تک کہ ہم قائداعظم کے بتائے ہوئے اور آپ کے اپنائے ہوئے اصولوں پر عمل پیرا نہ ہوں۔

ذیل میں ہم قائداعظم کے چند ایسے ارشادات درج کرتے ہیں جن پر عمل کئے بغیر ہم ہرگز اپنے وطنِ عزیز کو مضبوط و مستحکم اور خوشحال نہیں بنا سکتے۔ قائداعظم فرماتے ہیں:۔

۱۔ "پاکستان کی تعمیرِ نو کے لئے اور اسے ایک عظیم اور شاندار ملک بنانے کے لئے اتحاد کی ضرورت اب اس سے کہیں زیادہ ہے جتنی کہ پاکستان کے حاصل کرنے کے لئے درکار تھی۔ ہم صرف متحدہ کوشش اور اپنی قسمت پر بھروسہ کرتے ہی اس پاکستان کو حقیقت بنا کر پیش کر سکتے ہیں جس کا خواب ہم نے دیکھا تھا" (۱۷ اگست ۴۸ء بر موقع عید الفطر)

۲۔ "ہم اس بنیادی اصول سے اپنے نظام کا آغاز کر رہے ہیں کہ ہم سب ایک ہی مملکت کے مساوی الحیثیت شہری ہیں۔ اس مسلک کو اپنے نصب العین کے طور پر ہمیشہ اپنے سامنے رکھو۔"
(مجلس دستور ساز پاکستان سے خطاب ۱۵ اگست ۴۷ء)

۳۔ قائداعظم نے پاکستانی نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔
"اگر آپ نے اپنی قوتوں کو بیکار باتوں میں ضائع کیا تو آپکو ہمیشہ افسوس رہے گا۔ یہ زمانہ آپکی تعلیم و تربیت کا ہے اس سے فائدہ اٹھائیے اور خود کو اس قابل بنائیے کہ آپ آنیوالی پاکستانی نسلوں کی راہ نمائی کر سکیں۔ پہلے آپ خود اطاعت کرنا سیکھیں تب آپ دوسروں سے اطاعت کرا سکیں گے۔ آپ پوری دیانتداری، خلوص اور محنت و لگن کے ساتھ پاکستان کی خدمت کریں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو خدا کی مدد آپ کے شاملِ حال رہیگی۔ خدا اس قوم کی مدد کیا کرتا ہے جو پہلے آپ اپنی مدد کرے۔"

۴۔ "آزادی کے یہ معنے نہیں کہ اب آپکو کھلی چھٹی مل گئی ہے کہ آپ جو چاہیں کریں اور اپنے رفقاء اور اپنے عزیز ملک کے مفاد کا خیال کئے بغیر جو طریق چاہیں آپ اختیار کریں۔ آزادی کے ساتھ ہی آپ پر زبردست ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے۔ اس وقت ہمیں قیامِ پاکستان سے پہلے کی نسبت بھی زیادہ اس امر کی ضرورت ہے کہ ہم ایک مضبوط، متحد اور منظم قوم بن کر کام کریں اور ملک کو ترقی کی راہ پر آگے ہی آگے بڑھاتے چلے جائیں۔"

خدا کرے کہ ہر پاکستانی ان قیمتی اور زرّیں نصائح پر عمل پیرا ہو کر اپنے ملک کی ترقی اور خوشحالی کی جدوجہد میں حصہ لے۔ آمین

آہ! آنریبل ناصر الدّین گامانگا

ناگہاں سُن کر خبر اِک آج جہاں ہے بے قرار — اشکبار آنکھیں ہیں اور ہے قلبِ مضطر سوگوار
اِک حبابِ بحر کی مانند ہے یہ زندگی — عارضی ہے بزمِ ہستی کی یہ سب تابندگی
کھولتی ہے موت ہی رازِ جہانِ بے ثبات — کاش سمجھے نوعِ انسانی یہ رمزِ کائنات
چل بسا افسوس "باجے بو"[۱] کا وہ مردِ خدا — مہدیٔ دوراں کا تھا جو اِک غلامِ باصفا
ناصر الدّین نام، گامانگا تھا جس کا خاندان — اپنی "سمبارو"[۲] ریاست کا مدبّر حکمراں

لاڈ سے کہتی تھی اُس کو ماں ہمیشہ "کینتوا"[۳]
جس کا بیٹا دوسرا اُس کے سوا کوئی نہ تھا

آج ہم سے ہو گیا رخصت سُوئے خُلدِ بریں — اس جہاں سے کر گیا رحلت سُوئے خُلدِ بریں
یاد ہے وہ دن بھی جب اُس پر بفضلِ کردگار — خوبیاں دینِ محمدؐ کی ہوئی تھیں آشکار
ہو کے تائب کیتھولک مذہب سے جب بہرِ خدا — صدقِ دل سے اُس نے سب کے سامنے کلمہ پڑھا
چھوڑ کر تثلیث دینِ حق کا شیدا ہو گیا — اور محبّت میں محمدؐ مصطفٰے کی کھو گیا
ایسا بدلا پھر کہ گویا ایک نومولود ہے — رات دن جس کا فقط اسلام ہی مقصود ہے

مہدیٔ برحق کا جیتا جاگتا اعجاز تھا
حضرت ناصر کا سچا عاشقِ جانباز تھا

دھیمے دھیمے بات کرنا پیار کے انداز میں — ہر کسی سے پیش آنا شفقت و اعزاز سے
اپنوں بیگانوں سے ہر دم مسکرا کر بولنا — بات ہر کہنے سے پہلے خوب اُس کو تولنا
دوستوں کی وقت پڑنے پر مدد کرنا سدا — ہم نے دیکھا اُس کا گویا روز کا معمول تھا
ننھے بچے کی طرح معصومیت سے گاہ گاہ — آ کے کہنا "مولوی" پوری کرو میری یہ چاہ
خدمتِ مخلوق اُس کا عمر بھر شیوہ رہا — طاعتِ خالق کی بھی توفیق وہ پاتا رہا

اے خدا بر تربتِ او بارشِ رحمت ببار
خانداں اس کا رہے دیں سے ہمیشہ ہمکنار

([illegible] سابق مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ)

۱؎ ریاست کا مرکز
۲؎ Simbaru ریاست کا نام
۳؎ مینڈے زبان میں اُس بچے کو کہتے ہیں جس کا قد کاٹھ بڑھنا رُک جائے۔

فقہ و حدیث کے امام
حضرت احمد بن محمدؐ بن حنبلؒ

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ ملایشیا و مغربی افریقہ

(۲)

امام احمدؒ پر جبریلؑ کا نزول

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے حضرت احمد بن حنبل رحؒ کے پاس سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق جو بھی صحیح بات یا خبر پہنچی آپ نے بڑے اہتمام اور جمعیت سے اس پر عمل کیا اور اسی امر و نواہی کی احادیث پر صدقِ دل سے رضا کے لئے عمل کرنا بھی ان کا معمول تھا جسے انہوں نے مشکل حالات میں بھی پورا فرمایا۔ اس کی ایک مثال تحدیثِ نعمت شکر کے جذبات کے ماتحت وہ خود کرتے ہیں جیسا کہ لکھا ہے:۔

"عن احمد بن حنبل رحمة الله عليه قال كنت يوما مع جماعة تجردوا و دخلوا الماء فعملت بالحديث و من كان يؤمن بالله و اليوم الآخر فلا يدخل الحمام الا بمئزر ولم اتجرد فرأيت تلك الليلة قائلا يقول لي يا احمد ابشر فان الله قد غفر لك باستعمالك السنة وجعلك اماما يقتدى بك قلت من انت قال جبريل عليه السلام" (شفاء للقاضی عیاض جلد ۲ صفحہ ۱۳ مصری)

کہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک روز میں بعض لوگوں کے ساتھ تھا کہ ایک جگہ کھلے پانی میں نہانے کے لئے اپنے کپڑے اتار کر پانی میں داخل ہو گئے مجھے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث یاد آ گئی چنانچہ میں نے اس پر عمل کرتے ہوئے ننگا نہانے سے احتراز کیا اور جسم پر تہبند کر غسل کیا اور وہ حدیث یوں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی حمام یا نہانے کی جگہ پانی میں عریاں جسم داخل نہ ہو بلکہ کسی چادر وغیرہ سے اپنا ننگ ڈھانپ کر غسل کرے۔

چنانچہ اسی رات میں نے کشف میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا مجھے کہہ رہا ہے۔ "اے احمد! تجھے بشارت ہو کہ آج دوسرے لوگوں کے معمول کے خلاف تیرے سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنے پر خدا تعالیٰ تجھ سے اس قدر خوش ہوا کہ تجھے اپنی مغفرت عطا کرنے کے علاوہ اس نے تجھے امت کا امام بنا دیا ہے جس کی اقتداء کی جائے گی۔ میں نے یہ خوشخبری سنانے والے سے پوچھا کہ تو کون ہے تو اس نے بتایا کہ میں جبرئیل ہوں"۔

جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ حضرت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اب تا قیامت کسی شخص پر جبرئیل علیہ السلام کا نزول نہیں ہو سکتا۔ ان کے لئے یہ روایت لمحۂ فکریہ پیدا کرتی ہے۔

آپ کی تصنیفات

آپ نے بہت سی کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔ بعض تو اب نایاب ہیں۔ بعض کے نام مندرجہ ذیل ہیں:۔

کتاب المسند، کتاب طاعۃ الرسولؐ، کتاب الصلوٰۃ وما یلزم فیها، کتاب العلل، کتاب الفرائض، کتاب التفسیر، کتاب الناسخ والمنسوخ، کتاب الزہد، کتاب الایمان، کتاب الاشربہ، کتاب المسائل، کتاب الفضائل، کتاب المناسک، کتاب الرد علی الجہمیۃ۔

کتاب المسند آپؒ کی سب سے اہم تصنیف ہے جس میں آپؒ نے سات سو صحابہؓ اور صحابیاتؓ سے روایت کی ہے اور بقول بعض ساڑھے سات لاکھ احادیث میں سے منتخب کر کے تیس ہزار حدیثوں کا مجموعہ تیار فرمایا۔ جسے المسند کہتے ہیں اس کے متعلق خود حضرت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

"عملت هذا الكتاب اماما اذا اختلف الناس في سنة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم رجع اليه"

یعنی جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی سنت کے متعلق اختلاف ہو تو کتاب المسند کی طرف رجوع کرنا چاہیئے میں نے اس کو امام بنایا ہے اس کا فیصلہ صحیح ہو گا۔

(انسائیکلوپیڈیا آف اسلام)

مسند امام احمد رحمۃ اللہ علیہ کے الابواب کے مرتب ہونے سے اس کی افادیت اور جامعیت کا اندازہ ہو سکتا ہے اگرچہ اس کی ترتیب مضمون وار نہ ہونے کی وجہ سے کسی خاص موضوع پر احادیث فوری طور پر تلاش کر لینا کار دارد ہے۔ ہماری جماعت کی طرف سے اس بارہ میں مفید کام ہوا ہے لیکن ابھی تشنۂ تکمیل ہے خدا کرے جلد مکمل ہو جائے۔ انشاء اللہ یہ ایک ایسا کارنامہ ہو گا جس کی دنیا کو ضرورت ہے کیونکہ اس سے "المسند" کی افادیت کئی گنا زیادہ بڑھ جائیگی۔

فتنۂ خلقِ قرآن

فتنۂ خلقِ قرآن جس کا حضرت امام احمد بن حنبلؒ نے بڑے ہی صبر و استقلال سے مقابلہ کیا۔ ۲۱۲ ہجری مطابق ۸۲۷ء سے شروع ہوا۔ چودہ برس تک عباسی خلیفہ المامون اسی کشمکش و پیچ میں رہے کہ کیا اس کو مسلمانوں کے لئے ایک لازمی عقیدہ قرار دیا جائے یا نہ۔ آخر کار معتزلہ کے زیر اثر اس نے یہ فیصلہ کیا کہ قرآن کے مخلوق اور حادث ہونے کو جبراً تسلیم کرایا جائے۔ محدثین کرام کی ایک مخلص اور تقویٰ شعار جماعت اسلام کو اس فتنہ سے بچانے کے لئے کمربستہ ہو گئی اور ہر طرح کے مصائب و استبداد برداشت کرتے رہے اس وقت کے قاضی القضاۃ حضرت یحیٰی بن اکثم چونکہ اس فتنہ کے خلاف تھے اس لئے خلیفہ المامون نے انہیں معزول کر کے احمد بن ابی داؤد معتزلی کو قاضی القضاۃ مقرر کیا۔ اس معتزلی قاضی کی رائے یا مشورہ سے بہت سے محدثین اور علمائے حق قید ہوئے۔ بعض جلاوطن کئے گئے۔ بعض موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے اور بعض کے قدم ڈگمگا بھی گئے۔ تاہم حضرت امام احمد بن حنبل رحؒ اور آپؒ کے چند ساتھی اپنے مسلک پر قائم رہے اور خلیفہ المامون کی سختیوں کے باوجود بھی اس سے انحراف نہ کیا۔

معتزلہ کے دلائل

(۱) جو لوگ قرآن کریم کے مخلوق اور حادث ہونے کے قائل تھے ان کا موقف یہ تھا کہ قرآن کریم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔
(۲) نزول سے پہلے قرآن کا وجود نہ تھا۔
(۳) وہ ایک بامعنی عبارت ہے
(۴) عبارت جملوں سے مرکب ہے
(۵) جملے الفاظ سے مرکب ہیں۔
(۶) اور الفاظ حروف سے۔
(۷) یہ الفاظ اور حروف جب ہماری زبان سے نکلتے ہیں تو ہماری آواز ہوتے ہیں جو اس سے پہلے نہ تھی۔
(۸) اور جس کا حدوث ہماری ہی زبان سے ہوا۔ پس ان ــــ دلائل کے اعتبار سے قرآن کریم مخلوق ہے قدیم سے نہیں ہو سکتا۔
(۹) علاوہ بریں اللہ تعالیٰ ہر شے کا خالق ہے قرآن بھی اشیاء میں داخل ہے اسے بھی مخلوق ہونا چاہیئے۔

اس کے جواب میں دوسرے گروہ نے یہ ثابت کیا کہ قرآن ایک نفسی اور ترتیبی حقیقت کا نام ہے۔ حروف یا اصوات حروف کا نام نہیں ہے۔ اصوات حروف، اور حروف کی ایجاد چونکہ انسان کا فعل ہے اس لئے مخلوق ہے۔ مثلاً بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ہر حرف، اور ہر لفظ اپنی انفرادی حالت میں جو آواز پیدا کرتا ہے اور اس سے جو صوتی تموج ہوا میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ یقیناً حادث ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ محض حروف اور الفاظ ہی قرآن نہیں ہے بلکہ قرآن اس حقیقت نفسی کا نام ہے جو ان حرفوں کی ایک خاص الٰہی ترتیب و تنظیم سے متشکل ہوئی اور بسم اللہ الرحمن الرحیم بن کر لسانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر بصورت وحی جاری ہوئی وہ قدیم ہے اس لئے کہ خدا بھی قدیم ہے لہٰذا اس کا ابدی کلام جو ابدی حقیقتوں پر مشتمل ہے، بھی یقیناً ابدی اور قدیم ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مثال کے طور پر کہا جا سکتا ہے کہ غالب کے دیوان کا ہر حرف، اور ہر لفظ غالب، کا کلام نہیں ہے اور نہ وہ دیوان غالب کہلا سکتا ہے۔ دیوان غالب اس حقیقت کا نام ہے جو الفاظ اور حروف کی ایک خاص ترتیب و تنظیم سے متشکل ہوا۔ پس قرآن جیسی ابدی اور ازلی حقیقتوں کا مجموعہ ہے وہ —— بھی مخلوق نہیں ہو سکتی بلکہ وہ ابدی ہیں۔

غیر ضروری مسئلہ بلکہ مہلک فتنہ

درحقیقت اس سوال کا پیدا کرنا ہی ایک لایعنی بحث کا آغاز کرنا اور مسلک شریعت سے انحراف کے مترادف تھا۔ قرآن کریم قدیم اور ازلی ابدی ہے یا حادث و مخلوق اس امر کا انسانی نجات و فلاح اور ہدایت و رہنمائی سے کوئی تعلق نہیں۔ امت مسلمہ کے لئے صرف اتنا کافی ہے کہ یہ جانا اور ایمان رکھا جائے کہ قرآن کریم خدا کی مقدس کلام ہے جو لفظاً لفظاً خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اترا اور حضورؐ کے ذریعہ ہم تک پہنچا اس پاک کلام سے ہدایت حاصل کرنے کے لئے اتنا ہی یقینی علم کافی ہے۔ قرآن کریم مخلوق ہے یا قدیم یہ سوال نہ تو خود قرآن نے ہمارے سامنے رکھا نہ اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں کچھ فرمانا ضروری سمجھا نہ صحابہؓ اور تابعین اور تبع تابعین اس بحث میں پڑے۔ پس جو کچھ ضروری تھا وہ دیا گیا جو بتلا دیا گیا اور جو نہیں بتلایا گیا وہ غیر ضروری تھا اس لئے نہ بتایا گیا اور اس بحث یا عقیدت و ایمان لانے میں ہمارے لئے کوئی سعادت نہیں ہے۔

ایک مرتبہ بعض صحابہ رضوان اللہ علیہم قضا و قدر پر آپس میں بڑے پرجوش انداز میں بحث کر رہے تھے اور خوب منفی اور مثبت دلائل پیش ہو رہے تھے۔ کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے اور صحابہؓ کی یہ بحث سنتے ہی آپ کے رخسار مبارک ناراضگی سے سرخ ہو گئے اور آپ نے تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اَلِھٰذَا بُعِثْتُ وَبِھٰذَا اُمِرْتُ"

یعنی میں نہیں اس قسم کی جھگڑوں میں الجھانے کے لئے مبعوث نہیں ہوا اور نہ مجھے یہ حکم دیا گیا ہے۔ گویا حضورؐ نے لایعنی اور بے فائدہ بحث میں وقت ضائع کرنے سے منع فرما دیا۔ (بخاری)

یہ فتنہ غالباً اس لئے پیدا کیا گیا کہ قرآن کریم کی ربانی عظمت و مرتبہ اور شان کا اعتقاد جو کہ اسلام کی روح اور زندگی ہے اسے غارت کیا جائے۔ لیکن چونکہ اللہ تعالیٰ خود اپنے کلام کا محافظ ہے اس لئے یہ فتنہ پیدا کرنے والے کامیاب نہ ہو سکے نیز یہ کوئی ایسا مسئلہ نہ تھا جو سمجھ میں نہ آ سکتا۔ ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی تمام صفات کاملہ قدیم ہیں۔ ایک صفت اس کی کلام کرنا بھی ہے۔ قرآن اس کا کلام ہے۔ پس حروف، و اصوات الفاظ ہیں جو مرتبہ و منضبط حقیقت اور کلام اللہ اور مشیت اللہ موجود ہے باہم یک حروف و الفاظ کے واسطہ سے شارع علیہ السلام نے پہنچائی ہے وہ قرآن ہے —— گویا حروف و الفاظ اور اصوات صرف قرآن کریم ہم تک پہنچانے کے ذرائع ہیں اور جو مفہوم خدا کی طرف سے ان پر ظاہر ہوتا ہے وہ حقیقت ابدی اور قدیم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

یاد رہے کہ مندرجہ بالا سطور میں علماء نے قرآن کریم کے مخلوق ہونے کے جو —— دلائل اور وجوہات بیان کی ہیں وہ صرف اس زمانہ کے اس گروہ کی مختصر ترجمانی ہے جو قرآن کریم کو مخلوق مانتے اور جبراً منواتے تھے اور جو چند دلائل یا وجوہات ہیں نے قرآن کریم کے —— قدیم ہونے کی بیان کی ہیں وہ ان محدثین کرام رحمۃ اللہ علیہم کے موقف کا خلاصہ ہے جو اس فتنہ کے مقابل پر ڈٹ گئے اور انہیں کسی حاکم یا جابر کی تلوار مرعوب نہ کر سکی۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ اس گروہ محدثین کے سربراہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ تھے جنہیں شدید مصائب کے باوجود کوئی اپنے موقف سے ادھر ادھر نہ کر سکا۔

شاہی حکم سے کوڑوں کی سزا

اپنی وفات سے چند ماہ قبل عباسی خلیفہ المامون نے ۲۱۸ھ میں سلطنت کے تمام صوبوں میں فرمان بھیجا کہ سب قاضیوں اور محدثین سے اس مسئلہ کے بارے میں جواب طلب کیا جائے۔ آٹھ دس بڑے بڑے محدثین نے شاہی دبدبہ اور جلال سے مرعوب ہو کر قرآن کریم کو مخلوق تسلیم کر لیا مگر حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے بڑی جرأت سے قطعی طور پر انکار کر دیا جس پر انہیں ہتھکڑیاں اور بیڑیاں ڈال کر قید خانہ بھیج دیا گیا۔ بعد میں انہیں ایک مولوی کے سامنے پیش ہونا پڑا جہاں شاہی حکم سے انہیں، کوڑوں اور تازیانوں سے اس قدر زخمی کر دیا گیا کہ ان کے لئے کھڑا ہونا اور چلنا پھرنا بھی مشکل ہو گیا۔ تاہم ان کے موقف میں ذرہ بھر لغزش نہ آئی اور وہ ان تمام مصائب اور ظلم و استبداد کو رضائے الٰہی اور حق و صداقت کی خاطر تا دم آخر برداشت کرتے رہے۔ آپ کی وفات ۲۴۱ ہجری میں ہوئی۔ رحمہ اللہ و رفع اللہ درجتہ۔

○

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ!

ماریشس کے ایک نہایت مخلص احمدی کی وفات

مکرم صالح محمد خان صاحب مبلغ مقیم ماریشس!

جماعت احمدیہ ماریشس کے ایک مخلص دوست مکرم یوسف جیبو اچھا صاحب ۲۵ فروری ۱۹۷۸ء کو رات بارہ بجے کے قریب بعمر ۷۵ سال حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم بے شمار خوبیوں کے مالک اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے والہانہ اور فدائیت کے جذبات رکھنے والے تھے۔ انہیں نوجوانی کی عمر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام پہنچا تھا۔ لیکن انہوں نے مصلحتاً بیعت نہ کی۔ تاہم پوشیدہ طور پر جماعت سے اپنے تعلقات کو بخوبی نباہتے گئے۔ سلسلہ کے ساتھ وابستگی نے ان کے طرز زندگی پر گہرا اثر مرتب کیا۔ اس سے قبل وہ آج کل کے عام نوجوانوں کی طرح خوش فکری کی زندگی بسر کرتے تھے گھر میں ہر قسم کی آسائش موجود تھی لہذا فکر معاش کم ہی ہوتی تھی۔ سلسلہ کے ساتھ وابستگی کے نتیجہ میں دین سے بے رغبتی باقی نہ رہی اور پہلے سے کہیں زیادہ توجہ اور سنجیدگی کے ساتھ مذہبی ذمہ داریوں نماز روزہ کو ادا کرنے لگے۔ ۲۶ سال کی عمر میں علی الاعلان بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہو گئے اور جلد جلد اپنے آپ کو قرآنی تعلیمات کے رنگ میں رنگنے لگے طبیعت میں نہایت شگفتگی تھی۔ ہمہ وقت مسکراتے رہتے۔ مشکلات بھی ان کی بشاشت کو ان سے نہ چھین سکی۔ بیعت سلسلہ کے بعد نماز پنجگانہ کے علاوہ نماز تہجد کا بھی التزام کرنا شروع کر دیا۔ کسی نے ان کی والدہ صاحبہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کو سمجھاؤ وہ جماعت احمدیہ میں داخل ہو کر گمراہ ہو گیا ہے۔ والدہ نے کہا کہ میں تو اس میں کوئی گمراہی نہیں دیکھتی بلکہ اس کے برعکس پہلے وہ مذہبی فرائض سے بے اعتنائی برتتا تھا اور اب وہ پنجگانہ نماز کے علاوہ نماز تہجد بھی پڑھنے لگا ہے۔ یہ کہاں کی گمراہی ہے؟

تبلیغ کا بے حد شوق تھا۔ بالخصوص اپنے اعلیٰ نمونہ سے لوگوں کا دل موہ لیتے تھے۔ سلسلہ کے لئے مالی قربانی بھی بڑھ چڑھ کر کرتے۔ ان کا تعلق ماریشس کے مسلمانوں کے ایک کافی ذی اثر یعنی سنی سورتی گروہ سے تھا۔ بیعت سلسلہ کے بعد ان کو اپنے عزیز و اقارب سے کافی مخالفت اور بائیکاٹ کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ مگر خوشی سے ان مشکلات کو جھیلا۔ توکل علی اللہ اور قبولیت دعا پر نہایت یقین تھا۔ وہ جائیداد کی کمیشن ایجنٹ کا پیشہ کرتے تھے اور اپنے کام میں نہایت دیانتداری سے کام لیتے۔ مالی حالت بہت زیادہ اچھی نہ تھی تاہم کبھی یہ محسوس نہ ہونے دیا کہ کسی چیز کی کمی ہے۔ ہمیشہ "فَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ" پر عمل کرتے رہے۔ صد سالہ جوبلی فنڈ میں معیاری وعدہ کیا اور تین سال کے اندر اندر ہی سو فیصد ادائیگی بھی کر دی۔ تعمیر خانہ خدا میں ہمیشہ ہی حصہ لیا۔ جماعت احمدیہ کے زیر انتظام ایک مسجد کی تعمیر کے لئے ۲۰ ہزار روپے کا عطیہ دیا۔

زندگی کے آخری ایام میں انہیں کافی کڑی آزمائشوں سے گزرنا پڑا۔ لیکن بڑی خندہ پیشانی سے انہیں برداشت کیا۔ کوئی ۸ ماہ قبل جوان سال بیٹے مسٹر نذیر اچھا کو موٹر سائیکل کے ایک حادثہ میں سخت چوٹیں آئیں۔ ایک ٹانگ بری طرح ٹوٹ گئی۔ خطرہ تھا کہ کاٹنی پڑے گی لیکن خدا تعالیٰ نے فضل کیا کہ خطرہ جاتا رہا۔ ابھی تک ان کا یہ بیٹا صاحب فراش ہے لیکن امید ہے کہ بہت جلد صحت یاب ہو جائے گا۔ اور گھر کی ذمہ داری سنبھال سکے گا۔ احباب ان کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں!

اس کے دو ماہ بعد یعنی ۲ ماہ قبل جبکہ وہ اپنے بیٹے کے علاج کے لئے تگ و دو کر رہے تھے۔ انہیں پاؤں پر ایک چھوٹا سا زخم ہوا جس نے خلاف توقع سنگین صورت اختیار کر لی حتیٰ کہ گھٹنے کے قریب تک ٹانگ کاٹنی پڑی ان کی ہر دلعزیزی کی وجہ سے ان کی مصیبت کی یہ خبر احباب پر بہت گراں گزری اور (باقی صفحہ [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گیمبیا کے احمدیہ سیکنڈری سکول کی تقریب تقسیم انعامات و اسناد میں صدرِ مملکت الحاج سر داؤدا جوارا صاحب کی تشریف آوری

متعدد دیگر اعلیٰ حکام، چیفس اور مختلف ممالک کے سفیر بھی اس تقریب میں شامل ہوئے

بانجل۔ گیمبیا (مغربی افریقہ) سے ہمارے مبلغ انچارج مکرم داؤد احمد حنیف صاحب بذریعہ ٹیلیگرام اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۷۸ء نصرت جہاں سیکنڈری سکول گیمبیا کی تقریب تقسیم اسناد و انعامات کے موقع پر گیمبیا کے صدرِ مملکت الحاج سر داؤدا جوارا صاحب بطور مہمانِ خصوصی تشریف لائے اور انعامات تقسیم کئے۔ مہمانِ خصوصی کے علاوہ ڈاکٹر آیولا نگلے سیکرٹری وزارتِ اقتصادیات گیمبیا نے اِس موقع پر اپنی تقریر کے دوران سکول میں رائج شدہ اسلامی تعلیم اور اقتصادیات کی تعلیم کی بہت تعریف کی۔ صدرِ مملکت کے ہمراہ بہت سے اعلیٰ حکام، غیر ملکی سفراء اور چیفس بھی تشریف لائے۔ ریڈیو گیمبیا نے اِس خبر کو نمایاں طور پر نشر کیا۔

(نائب وکیل التبشیر۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب کی بیگم صاحبہ کی طبیعت کچھ عرصہ سے ناساز رہتی ہے عنقریب لاہور میں ان کا اپریشن ہوگا۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

جن مجالس نے ابھی تک فہرست تجنید سال ۷۸-۱۹۷۷ء مکمل کر کے مرکز کو نہیں بھجوائی براہ کرم جلد بھجوا کر ممنون فرمادیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زیادہ تدبیر کرو ـــــ زیادہ دعائیں کرو

(خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ)

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال یکم ہجرت (مئی) سے شروع ہوتا ہے۔ نئے سال میں نظامِ سلسلہ کو اور زیادہ مضبوط کرنے اور سلسلے کے کاموں میں اور زیادہ وسعت اور استحکام پیدا کرنے کے لئے زیادہ مستعدی اور زیادہ محنت سے کام کرنے کی تلقین فرماتے ہوئے ہمارے جان سے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۹ ہجرت ۱۳۵۱ ہش میں ارشاد فرمایا:۔

"ہمارا نیا سال شروع ہو چکا ہے اس میں بھی ہمارا قدم پیچھے نہیں بلکہ آگے بڑھنا چاہیئے لیکن اگر ہمارا قدم آگے بڑھتا ہے تو ہمارے زمیندار کی زمین کی پیداوار اور زیادہ ہونی چاہیئے۔ ہمارے مزدور کو مزدوری زیادہ ملنی چاہیئے ... پس احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس نئے سال میں اپنی محنت کو، اپنی تدبیر کو، اپنی دعا کو انتہاء تک پہنچا دیں۔ پچھلے سال کی تدبیر اور دعا کے نتیجہ میں اگر وہ مقبول ہوئی تو اب زیادہ تدبیر اور زیادہ دعا کرنے کی توفیق ملے گی اس لئے تم اس توفیق سے زیادہ فائدہ اٹھاؤ۔ زیادہ تدبیر کرو۔ زیادہ دعائیں کرو۔"

زکوٰۃ کی آمد بہت کم ہے اس لئے عہدیداران اور احبابِ جماعت کی خدمت میں گذارش ہے کہ اِس سال اپنے محبوب آقا کے ارشاد کی تعمیل میں اپنی محنت کو اور اپنی دعا کو انتہا تک پہنچا دیں اور صدر انجمن احمدیہ کے بجٹ کو پورا کرنے کے لئے انتہائی کوشش فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

تقریب شادی

میرے بیٹے عزیزم عبدالرزاق خان آف بحرین (جو کہ محترم عبدالحمید خان صاحب کاٹھگڑھی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پوتے ہیں) کی شادی ہمراہ عزیزہ پروین اختر بنت مکرم ناصر احمد صاحب عرف بہادر شیر کاٹھگڑھی باڈی گارڈ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۸ نومبر ۱۹۷۷ء بروز سوموار انجام پائی۔ برات دارالصدر غربی سے برمکان مکرم ناصر احمد صاحب کاٹھگڑھی نزد قصرِ خلافت پہنچی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت تقریب میں شرکت فرمائی۔ تلاوت اور نظم کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کرائی اور اپنی دعاؤں اور شفقت سے بچی کو رخصت کیا۔ عزیزم عبدالرزاق اور عزیزہ پروین اختر کا نکاح حضور ایدہ اللہ نے ۲۷ نومبر ۱۹۷۷ء کو مسجد مبارک میں پڑھا تھا۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(عبداللطیف خان کاٹھگڑھی آف چک [illegible]/T.D.A سرگودھا حال دارالصدر غربی لطیف فلیٹ ربوہ)

خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیرِ اہتمام اطفال کا تقریری مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کے زیرِ اہتمام مورخہ ۷ اپریل بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ دہلی گیٹ میں شہر لاہور کے اطفال کا "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے ایک پہلو پر بین المجالس تقریری مقابلہ ہوگا۔ مقابلہ میں اوّل، دوم اور سوم انفرادی انعامات کے علاوہ بہتر پوزیشن حاصل کرنے والی مجلس کو وننگ ٹرافی دی جائے گی۔ مقابلہ میں حصہ لینے کے خواہشمند اطفال اپنی مقامی مجلس کے قائد صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

(ناظم اطفال ضلع لاہور)

پلاٹ برائے فروخت

ایک باموقع کمرشل پلاٹ واقع گول بازار دارالعلوم شرقی رقبہ ۱۳ مرلے ۲۷ فٹ۔ فوری ضرورت کے تحت قابلِ فروخت ہے۔ قیمت صرف دو ہزار روپے فی مرلہ۔ خواہشمند احباب ذیل کے پتہ پر رابطہ پیدا کریں

چوہدری ناصر احمد سابق مبلغ سیرالیون
وکالت تصنیف تحریک جدید۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ھو الشافی

PILES CURE بواسیر کیور

اُونچی طاقت کے صرف چار کیپسولز کا مکمل کورس -/۱۵ روپے
ہر علاقہ میں اچھے دوا فروشوں سے دستیاب ہے
پینسٹھ ۶۵ پرانی امراض کی کیورز کا لٹریچر اور شرائط کاروبار مفت
کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور ـــــ کراچی ـــــ راولپنڈی
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد اور سکنی پلاٹ کی خرید و فروخت کیلئے احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) انارکلی ربوہ سے رجوع کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کیلئے مخلصانہ پیشکش

تحریک جدید کے سالِ رواں ۳۴/۴۴ میں معاونینِ خاص کے معیار کی قربانی کرنے والے مخلصین کے اسمائے گرامی بغرض دعا درج ذیل ہیں :-

۱-	مکرم ایس - ایم صاحب انصاری	۱۰٫۳۰۰ــــ۰۰
۲-	" چوہدری شریف احمد صاحب (وڈبرڈ کمپنی)	۶٫۵۰۰ــــ۰۰
۳-	" " شاہنواز صاحب	۵٫۲۵۰ــــ۰۰
۴-	" ایک مخلص دوست	۵٫۲۰۰ــــ۰۰
۵-	" شیخ رحمت اللہ صاحب	۲٫۶۰۰ــــ۰۰
۶-	" چوہدری نبی احمد صاحب	۲٫۶۰۰ــــ۰۰
۷-	" " رفیع الدین احمد صاحب	۲٫۵۰۰ــــ۰۰
۸-	" " کلیم اللہ خان صاحب	۲٫۴۰۰ــــ۰۰
۹-	" " عبد الرحیم صاحب مدہوش رحمانی	۲٫۲۰۰ــــ۰۰
۱۰-	" " عبد الباسط صاحب مہتہ	۲٫۲۰۰ــــ۰۰
۱۱-	" ڈاکٹر انعام الحق صاحب	۱٫۸۰۰ــــ۰۰
۱۲-	" چوہدری مشتاق احمد صاحب	۱٫۷۰۰ــــ۰۰
۱۳-	" ملک مبارک احمد صاحب	۱٫۷۰۰ــــ۰۰
۱۴-	" " جمیل احمد صاحب	۱٫۶۰۰ــــ۰۰
۱۵-	" کمانڈر شمیم احمد صاحب خالد	۱٫۵۵۰ــــ۰۰
۱۶-	" شیخ منیر الدین صاحب مع والدین	۱٫۵۵۰ــــ۰۰
۱۷-	" چوہدری نعیم احمد خان صاحب	۱٫۴۰۰ــــ۰۰
۱۸-	" " رشید احمد صاحب کاہلوں	۱٫۳۰۰ــــ۰۰
۱۹-	" شیخ جاوید اقبال صاحب	۱٫۳۷۵ــــ۰۰
۲۰-	محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نبی احمد صاحب	۱٫۳۵۰ــــ۰۰
۲۱-	مکرم چوہدری زبیر احمد صاحب	۱٫۳۵۰ــــ۰۰
۲۲-	" " جاوید احمد صاحب	۱٫۲۵۰ــــ۰۰
۲۳-	" ڈاکٹر احسان الحق صاحب	۱٫۳۵۰ــــ۰۰
۲۴-	" محمد یسین صاحب لکھنوی	۱٫۲۵۰ــــ۰۰
۲۵-	" بابو عنایت اللہ صاحب	۱٫۲۵۰ــــ۰۰
۲۶-	" قریشی مختار احمد صاحب	۱٫۲۰۰ــــ۰۰
۲۷-	" حبیب اللہ صاحب بٹ	۱٫۲۰۰ــــ۰۰
۲۸-	" سید ناصر ارتضٰے علی صاحب	۱٫۲۰۰ــــ۰۰
۲۹-	" ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	۱٫۲۰۰ــــ۰۰
۳۰-	" مرزا مجیب احمد صاحب مع اہل و عیال	۱٫۲۵۰ــــ۰۰
۳۱-	" شیخ عبد المجید صاحب	۱٫۲۰۰ــــ۰۰
۳۲-	" سید تاثیر مجتبٰی صاحب	۱٫۲۰۰ــــ۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

۱- مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب مینیجر کلکتہ کاٹن فیکٹری نواب شاہ چند روز سے بیمار ہیں۔

۲- مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کا اپریشن ہوا ہے۔

۳- مکرم محمد صدیق خان صاحب ریلوے کالونی دھوبی گھاٹ لاہور ۳ سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

۴- مکرم وکیل المال اول صاحب تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں کہ چوہدری نیک محمد صاحب گوجر موضع کھریہ ضلع سیالکوٹ معاونین خصوصی تحریک جدید میں شامل ہیں ان کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

۵- مکرم رفیق احمد صاحب گورایہ میانوالی کو آجکل بعض پریشانیاں لاحق ہیں۔

۶- مکرم بابا دین محمد صاحب آف احمد نگر لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔

۷- مکرم عبد العزیز صاحب صادق بنگالی مربی سلسلہ کے ماموں مولوی نور الدین صاحب بنگلہ دیش میں بعارضہ فالج شدید بیمار ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ماریشس کے ایک مخلص احمدی کی وفات (بقیہ صفحہ ۴)

لوگ عیادت کے لئے جانے لگے۔ احباب جو اُن سے محبت رکھتے تھے اُن کے لئے یہ تصور بڑا سنگین تھا کہ جیوا ابھا صاحب کا ایک پاؤں ضائع ہو گیا ہے۔ وہ انہی جذبات کے پیشِ نظر اُن سے اظہارِ ہمدردی فرماتے تو وہ یہی جواب دیتے کہ شکر ہے ایک پاؤں تو ہے دنیا میں کتنے ہیں جن کے دونوں پاؤں ضائع ہو جاتے ہیں۔ نماز باجماعت کا بے حد شوق تھا بعض اوقات مرکزی مسجد دار السلام میں نماز تہجد با جماعت ادا کرنے کے لئے مسجد میں آجاتے۔ ان کے اس اعلیٰ نمونہ نے بیوی بچوں پر بھی نہایت نیک اثر چھوڑا ہے۔

ان سب نے ان کی وفات کے موقع پر نہایت اعلیٰ صبر کا نمونہ دکھایا۔ پاؤں کے ضائع ہو جانے کی مجبوری کے باوجود انہیں گوارا نہ تھا کہ نماز جمعہ رہ جائے۔ چنانچہ اصرار کر کے مجھے نماز جمعہ کیلئے اپنے ساتھ لیجانے کے لئے آمادہ کیا اور خاکسار ان کو حتی الامکان کار میں لے جاتا رہا جس سے ان کو بے حد خوشی ہوتی۔ اللہ تعالیٰ نے انکو حلاوتِ ایمان و نماز روزہ و مخلوقِ خدا کی خدمت اور خدمتِ سلسلہ سے مالا مال کیا تھا۔

اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ؁

امیر و صدر صاحبان سے ضروری گزارش

تحریک جدید کی سالانہ رپورٹ مرتب کرنے کے لئے بعض ضروری کوائف انصار، خدام اور لجنہ اماء اللہ سے طلب کئے گئے ہیں۔ یہ سرکلرز امیر و صدر صاحبان یا سیکرٹریانِ تحریک جدید کی معرفت بھجوائے جا رہے ہیں جن سے درخواست ہے کہ متعلقہ عہدیداران تک یہ سرکلر پہنچا کر انہیں تاکید فرمائیں کہ جلد از جلد تعمیل کر دی جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

دُعائے مغفرت

خاکسار کی اہلیہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ مورخہ ۷۰/۳/۲۸ بروز ہفتہ بوقت ۲½ بجے بعد دوپہر بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ ان کا جنازہ دوسرے روز ربوہ لایا گیا۔ نماز جنازہ ۷۰/۳/۲۹ کو بعد نماز فجر مسجد مبارک میں محترم صوفی غلام محمد صاحب نے پڑھائی۔ بعد ازاں مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کیا گیا۔ قبر تیار ہونے پر محترم ماسٹر سعد اللہ خان صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ بہت نیک، عبادت گزار اور ہر ایک کی ہمدرد خاتون تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(فضل الرحمٰن ۳/۸۹ حسین آباد صدر روڈ پشاور صدر)

ضرورت

عطاری و پنساری کے کام کیلئے

ملازم کی ضرورت ہے

رضوان اینڈ برادرز گولبازار ربوہ

تشخیص و علاج کیلئے

آپ کا اپنا ادارہ

صدر دواخانہ

بالمقابل ایوانِ محمود - اقصیٰ روڈ - ربوہ

ھُوَالشَّافِی

مفید دوائیں

حبوب مفید اٹھرا	۲۸ــ۰۰
اکسیر اولاد نرینہ	۳۰ــ۰۰
زد جام عشق	۵۰ــ۰۰
سُرمہ جواہر	۲ــ۰۰
تریاق معدہ	۴ــ۰۰
تریاق بواسیر	۱۰ــ۰۰
اکسیر پائیوریا	۴ــ۰۰
تریاق دمہ	۱۵ــ۰۰

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ